[1996] سپریم کورٹ رپوٹس10.S.C.R

از عدالت عظمی

شری جے کشن

بنام

شری کیشو رام اور دیگران

13 دسمبر 1996

[کے رامسوامی اور جی ٹی ناناوتی، جسٹسز]

آئین ہند: 1950 آرٹیکل 136۔

حقیقت کا پتہ لگانا– عدالت عظمیٰ کے ذریعے مداخلت– کیس کے حقائق پر عدالت عالیہ نے پایا کہ اپیلٹ عدالت کے ذریعے لیا گیا نظریہ کسی بھی غیر قانونی حیثیت سے غیر محصول نہیں دیا تھا– مقامی کمشنر کی رپورٹ کے ذریعے ثابت کیا گیا نتیجہ– ایسے حالات میں عدالت عظمیٰ کے لیے اس معاملے میں جانا ضروری نہیں تھا۔

دیوانی اپیل کا عدالتی حد اختیار 1996: کی خصوصی اجازت کی درخواست (سی) نمبر 23678۔

1990 کے آر ایس اے نمبر 448 میں ہماچل پردیش عدالت عالیہ کے مورخہ 8.7.96 کے فیصلے اور حکم سے۔

درخواست گزار کی طرف سے مہندر سنگھ اور دیویندر سنگھ

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

عدالت عالیہ کے فاضل واحد جج کے فیصلے میں صفحہ 4 اور 5 پر اس طرح بیان کیا گیا ہے:

" جب اس معاملے پر میرے سامنے بحث ہوئی تو میری رائے تھی کہ پیمائش تحصیلدار اور ریونیو پٹواری نے اس سلسلے میں طے شدہ طریقہ کار کے مطابق نہیں کی تھی۔ نتیجتاً، فریقین کی رضامندی سے، میں نے ایک اور مقامی کمشنر یعنی تحصیلدار کسولی کو مقرر کرنے کا حکم جاری کیا اور انہیں کچھ ہدایات جاری کیں کہ وہ جائے وقوع پر جائیں اور متنازعہ جگہ کی پیمائش کریں اور تفصیل سے رپورٹ پیش کریں۔ یہ حکم 20 مئی 1996 کو منظور کیا گیا تھا اور اس فیصلے کو اس حکم کے تسلسل میں پڑھا جائے، اس مرحلے پر یہ بھی دیکھا جا سکتا ہے کہ مجھ سے پہلے فریقین نے یہ عہد کیا تھا کہ وہ مقامی کمشنر کی طرف سے پیش کی جانے والی رپورٹ کی پابندی کریں گے اور اس کے خلاف اس عدالت میں کوئی اعتراض دائر نہیں کیا جائے گا۔ اس عدالت کو مقامی کمشنر کی رپورٹ مہر بند لفافے میں موصول ہوئی ہے جسے فریقین کی طرف سے پیش

ہونے والے فاضل وکیل کی موجودگی میں کھولنے کا حکم دیا گیا تھا۔اس رپورٹ کو یہاں سے اقتباس سی– 1 کے طور پر نشان زد کیا گیا ہے اور یہ ریکارڈ کا حصہ بنے گا۔

رپورٹ پر غور کرنے پر، عدالت عالیہ نے اس طرح کہا ہے:

"رپورٹ میں یہ بھی ہے کہ اپیل کنندہ مدعا علیہ اپنے اس دعوے کو ثابت کرنے سے قاصر تھا کہ متنازعہ جگہ پر پرانی عمارت موجود تھی جسے اس نے رجسٹر بیع نامہ کے بذریعے خریدنے کا الزام لگایا تھا۔ پیمائش پر، یہ پایا گیا ہے کہ مدعا علیہ نے مدعی سے تعلق رکھنے والے علاقے پر 0– 4 بسواس کی حد تک تجاوز کیا ہے۔ رپورٹ کے ساتھ اس منصوبے کو بھی شامل کیا گیا ہے جسے مقامی کمشنر نے تیار کیا تھا اور اس میں تجاوزات کی نشاندہی کی گئی ہے۔ فریقین کے بیانات بھی مقامی کمشنر کے ذریعے ریکارڈ کیے گئے تھے اور فیلڈ بک کے ساتھ رپورٹ کے ساتھ منسلک ہیں۔"

مذکورہ بالا حقیقی میٹرکس کی بنیاد پر، عدالت عالیہ نے پایا ہے کہ اپیلٹ عدالت کے ذریعہ لیا گیا نظریہ کسی بھی غیر قانونی حیثیت سے متاثر نہیں ہوا تھا کیونکہ اس نتیجے کی تصدیق عدالت عالیہ کے ذریعہ مقرر کردہ کمشنر کے ذریعہ دی گئی رپورٹ، اقتباس سی– 1 سے ہوئی تھی۔ یہ حقیقت پسندانہ موقف ہونے کی وجہ سے، ہم اس معاملے میں جانے کی تجویز نہیں کرتے ہیں۔

خصوصی اجازت کی درخواست مسترد کر دی جاتی ہے۔

ٹی۔این۔اے

درخواست مسترد کر دی گئی۔

Javeed Ahmed Geelani
2024.08.03 16:14
I am the author of this document